جمعہ 17 اگست 2001ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 17 اگست 2001ء 26 جمادی الاول 1422 ہجری- 17 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 185

توحید سے محبت

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری امامت کراتے ہوئے سورۃ فاتحہ کے بعد پہلے ضرور سورۃ اخلاص پڑھتا اور پھر کوئی دوسری سورۃ پڑھتا تھا- آنحضرت ﷺ نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ میں اس سورۃ سے محبت کرتا ہوں- حضورؐ نے فرمایا اس کی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی-

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن- سورۃ اخلاص)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی راہ

خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی راہ یہ ہے کہ اس کے لئے صدق دکھایا جائے- حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو قرب حاصل کیا تو اس کی وجہ یہی تھی- چنانچہ فرمایا ہے-(-) ابراہیمؑ وہ ابراہیمؑ ہے جس نے وفاداری دکھائی- خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری اور صدق اور اخلاص دکھانا ایک موت چاہتا ہے جب تک انسان دنیا اور اس کی ساری لذتوں اور شوکتوں پر پانی پھیر دینے کو تیار نہ ہو جاوے- اور ہر ذلت اور سختی اور تنگی خدا کے لئے گوارا کرنے کو تیار نہ ہو- یہ صفت پیدا نہیں ہو سکتی- بت پرستی یہی نہیں کہ انسان کسی درخت یا پتھر کی پرستش کرے بلکہ ہر ایک چیز جو اللہ تعالیٰ کے قرب سے روکتی اور اس پر مقدم ہوتی ہے- وہ بت ہے اور اس قدر بت انسان اپنے اندر رکھتا ہے کہ اس کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ میں بت پرستی کر رہا ہوں- پس جب تک خالص خدا تعالیٰ ہی کے لئے نہیں ہو جاتا اور اس کی راہ میں ہر مصیبت کی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا- صدق اور اخلاص کا رنگ پیدا ہونا مشکل ہے- ابراہیم علیہ السلام کو جو یہ خطاب ملا- یہ یونہی مل گیا تھا؟ نہیں- ابراہیم الذی وفّٰی (النجم :38) کی آواز اس وقت آئی جبکہ وہ بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہو گیا- اللہ تعالیٰ عمل کو چاہتا اور عمل ہی سے راضی ہوتا ہے- اور عمل دکھ سے آتا ہے- لیکن جب انسان خدا کے لئے دکھ اٹھانے کو تیار ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس کو دکھ میں بھی نہیں ڈالتا- دیکھو- ابراہیم علیہ السلام نے جب اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کے لئے اپنے بیٹے کو قربان کر دینا چاہا اور پوری تیاری کر لی تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بیٹے کو بچا لیا- وہ آگ میں ڈالے گئے لیکن آگ ان پر کوئی اثر نہ کر سکی- اللہ تعالیٰ کی راہ میں تکلیف اٹھانے کو تیار ہو جاوے تو خدا تعالیٰ تکالیف سے بچا لیتا ہے- ہمارے ہاتھ میں جسم تو ہے روح نہیں ہے- لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ روح کا تعلق جسم سے ہے اور جسمانی امور کا اثر روح پر ضرور ہوتا ہے- اس لئے یہ کبھی خیال نہ کرنا چاہئے کہ جسم سے روح پر کوئی اثر نہیں پڑتا- جس قدر اعمال انسان سے ہوتے ہیں- وہ اسی مرکب صورت سے ہوتے ہیں الگ جسم یا اکیلی روح کوئی نیک یا بد عمل نہیں کرتی- یہی وجہ ہے جزا سزا میں بھی دونو کے متعلقات کا لحاظ رکھا گیا ہے- بعض لوگ اسی راز کو نہ سمجھنے کی وجہ سے اعتراض کر دیتے ہیں کہ (-) بہشت جسمانی ہے- حالانکہ وہ اتنا نہیں جانتے جب اعمال کے صدور میں جسم ساتھ تھا تو جزا کے وقت الگ کیوں کیا جاوے؟ غرض یہ ہے کہ (دین) نے ان دونو طریقوں کو جو افراط اور تفریط کے ہیں چھوڑ کر اعتدال کی راہ بتائی ہے- یہ دونو خطرناک باتیں ہیں ان سے پرہیز کرنا چاہئے- مجرد تعذیب جسم سے کچھ نہیں بنتا اور محض آرام طلبی سے بھی کوئی نتیجہ پیدا نہیں ہوتا-

(ملفوظات جلد دوم ص 703)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

✿ نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی سوم بعنوان ''جماعت احمدیہ نشریات کی دنیا میں فونوگراف سے ایم ٹی اے تک''

اول- مکرم عزیز احمد بھٹی صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ

دوم- مکرم ہمایوں طاہر احمد صاحب وقف جدید ربوہ

سوم- مکرم عبدالہادی طارق صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

چہارم- مکرم راجہ بصیر احمد ابصار صاحب دارالصدر شمالی ربوہ

پنجم- مکرم چوہدری ذیشان ظفر اللہ صاحب دارالفتوح غربی ربوہ

ششم- مکرم قیصر حمید صاحب مجلس دارالحمد فیصل آباد.

ہفتم- مکرم لقمان احمد شاد صاحب وقف جدید ربوہ

ہشتم- مکرم طارق احمد طاہر صاحب وقف جدید ربوہ

نہم- مکرم وقار احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ

دہم- مکرم عبیدالرحمان صاحب دارالنصر شرقی ربوہ

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

لیبارٹری ٹیکنیشن کی آسامی

✿ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں لیبارٹری ٹیکنیشن کی آسامی خالی ہے- درخواست دہندہ کا میڈیکل فیکلٹی کا کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈر ہونا ضروری ہے- ایسے لیبارٹری ٹیکنیشن جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں معہ اسناد و تجربہ (فوٹو کاپی) بنام ایڈمنسٹریٹر روانہ کریں- درخواستیں امیر صاحب' حلقہ / صدر صاحب محلہ کی سفارش سے آنی چاہئے-

ان کو گریڈ 3400-66-2080 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار اور -/1000 گرانی الاؤنس ماہوار ملے گا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خصوصی درخواست دعا

☆ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 20 اگست 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس نمبر 243
1-00 a.m	سفر ہم نے کیا
1-30 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
2-35 a.m	درس القرآن نمبر 7
4-05 a.m	ہماری کائنات
4-30 a.m	فرانسیسی سیکھیے
5-00 a.m	تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-55 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-00 a.m	جلسہ 1984ء تا 2000ء کی جھلکیاں
8-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-30 a.m	چائنیز سیکھیے
10-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 372
11-00 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
12-00 p.m	انٹرویو
1-00 p.m	جلسہ 1984ء تا 2000ء کی جھلکیاں
1-30 p.m	دستاویزی پروگرام
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 372
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	چائنیز سیکھیے
5-00 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
8-00 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	چائنیز سیکھیے
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 21 اگست 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 372
1-25 a.m	ترکی پروگرام
1-55 a.m	مجلس عرفان
2-55 a.m	جلسہ 1984ء تا 2000ء کی جھلکیاں
3-25 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-25 a.m	چائنیز سیکھیے
5-00 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-50 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 203
7-50 a.m	جلسہ 1984ء تا 2000ء کی جھلکیاں
8-30 a.m	بنگالی ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھیے
9-55 a.m	اردو کلاس نمبر 244
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
12-00 p.m	پشتو پروگرام
1-00 p.m	جلسہ 1984ء تا 2000ء کی جھلکیاں
1-30 p.m	دستاویزی پروگرام
2-00 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	بنگالی ملاقات
7-40 p.m	دستاویزی پروگرام
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

بدھ 22 اگست 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس نمبر 244
1-05 a.m	ایم ٹی اے ناروے
1-25 a.m	بنگالی ملاقات
2-35 a.m	جلسہ 1984ء تا 2000ء کی جھلکیاں
3-10 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-10 a.m	دستاویزی پروگرام
4-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔تاریخ احمدیت
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-00 a.m	جلسہ سالانہ برطانیہ کی جھلکیاں
8-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-30 a.m	اردو اسباق نمبر 60
9-55 a.m	لقاء مع العرب نمبر 373
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔تاریخ احمدیت
11-50 a.m	سواحیلی پروگرام
1-05 p.m	جلسہ سالانہ برطانیہ کی جھلکیاں
1-35 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 373
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	اردو اسباق نمبر 60
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-30 p.m	انٹرویو
8-00 p.m	دستاویزی پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	اردو اسباق نمبر 60
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت۔
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعرات 23 اگست 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 373
1-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-30 a.m	انٹرویو
3-00 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-00 a.m	جلسہ سالانہ برطانیہ کی جھلکیاں
4-35 a.m	اردو اسباق نمبر 60
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	ہنر
6-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 40
8-00 a.m	جلسہ سالانہ 1983ء تا 2000ء کی جھلکیاں
8-30 a.m	مجلس سوال وجواب
9-30 a.m	دستاویزی پروگرام
10-00 a.m	اردو کلاس نمبر 245
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
12-00 p.m	سندھی پروگرام
1-00 p.m	جلسہ سالانہ برطانیہ کی جھلکیاں
1-30 p.m	برکات خلافت
2-10 p.m	اردو کلاس نمبر 245
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	حضور کا جلسہ کی ڈیوٹیز کا افتتاح اور معائنہ
6-30 p.m	جرمنی پہنچنے والے وفود کے بارہ میں دستاویزی پروگرام
7-00 p.m	بین الاقوامی جلسہ 2000ء کے بارہ میں دستاویزی پروگرام
8-00 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 40
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	دستاویزی پروگرام
10-10 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

اعجاز

تیرے شیدائی اشاروں سے چلے آتے ہیں
ساری دنیا کے کناروں سے چلے آتے ہیں
تیرے انفاس مسیحائی کا ہے یہ اعجاز
مردے جی جی کے مزاروں سے چلے آتے ہیں
جن کو چلنے کی بھی ہمت نہیں افتاں خیزاں
تیری شفقت کے سہاروں سے چلے آتے ہیں
حمد و تسبیح ملک پڑھتے ہوئے سوئے زمین
عرش کے زمزمہ زاروں سے چلے آتے ہیں
نور کے پردے میں تنویر سلام اور پیام
سورجوں چاندوں ستاروں سے چلے آتے ہیں

روشن دین تنویر

پبلشر آغا سیف اللہ۔پرنٹر قاضی منیر احمد۔مطبع ضیاء الاسلام پریس۔مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تبرکات .... حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب

20 ویں صدی کا عظیم علمی کارنامہ

سب سے پہلے عربی زبان کے ام الالسنہ ہونے کا دعویٰ سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا

زبان کا آغاز اور ارتقاء، نظریات، عربی زبان کے خداداد کمالات پر مفصل بحث اور حضرت مسیح موعود کے دعوؤں کے شاندار ثبوت

عظیم دعویٰ کا شاندار ثبوت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:-

لیس لفظ عندھم الامن ھذہ اللھجۃ- (منن الرحمٰن ص 66)

کہ دنیا کی زبانوں کا ہر لفظ عربی زبان سے تعلق رکھتا ہے-

(الف) مندرجہ بالا کلیہ دنیا کی تمام زبانوں پر حاوی ہے- اور حاوی رہے گا- کیونکہ قرآن حکیم کا بیان کردہ یہ اصول کہ واختلاف السنتکم (-) ایک دائمی صداقت ہے- جو ہر زمانے میں ہر زبان پر منطبق رہے گا-

(ب) زبانیں عربی سے نکلیں، بگڑیں اور مسخ ہوئیں- لیکن یہ بگاڑ مشیت الٰہی کے ماتحت معین اور مقررہ اصول کے مطابق ہوا ہے اور یہ مقررہ اصول منن الرحمٰن میں منضبط ہیں- علاوہ ازیں علم اللسان کی روشنی میں بھی مسلمہ ہیں- اور دائم و قائم ہیں- خاکسار نے اپنی کتب محولہ بالا میں ان اصول کو ترتیب دیا ہے-

(ج) لیس لفظ عندھم الامن ھذہ اللھجۃ ایک ایسا عالمگیر اصول ہے- جو ایک محقق کے لئے ہر زمانے میں مشعل ہدایت رہے گا- اور اس کے سمندِ تحقیق کی رفتار کو تیز تر کرتا رہے گا-

(د) بے شک زبانوں میں ایک حصہ الفاظ کا ایسا ہے- جو اپنے اصل عربی مادے سے بگڑ کر قلب ماہیت اختیار کر چکا ہے- لیکن یہ حصہ الفاظ کا کثیر مقابلے میں نہایت قلیل ہے- اور ناقابل لحاظ ہے- چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

ہاں اتنا ہے کہ وہ الفاظ اپنے منازل مقررہ سے نکالے گئے اور اپنے موروثی وطنوں سے دور کئے گئے اور اپنے ہم عمروں سے الگ کئے گئے- اور ان پر زوائد ڈالے گئے- جیسا کہ مٹی ڈالی جاتی ہے- اور مردوں کی طرح وہ چھپائے گئے- پس کسی نے دوست کی طرح ان کو کھانا نہ کھلایا"-

(منن الرحمٰن ص 91-92)

سینکڑوں مثالوں میں سے یہاں پر ایک مثال ایسے کایا پلٹ بگاڑ کی پیش کی جاتی ہے-

سنسکرت کا لفظ LUHA بمعنی سرخ ہے- اس سے پہلے یہ لفظ RUHA تھا- (گویا را بدل گئی لام میں) اس سے پیشتر یہ لفظ RUDDHA تھا- RUHA میں دال گر گئی اور دال کو گرانے کا قاعدہ مسلمہ ہے اور RUDDAH ورد بمعنی سرخ ہے- اور انگریزی RED ہے اور ظاہر ہے کہ تغیر در تغیر ہو کر عربی روٹ کالمیت یا زندہ در گور ہو گیا-

اس قسم کی مزید مثالیں بھی دی جا سکتی ہیں- اور ظاہر ہے کہ تغیر کی درمیانی کڑیاں اگر معلوم ہوں تو عربی مادے تک سراغ رسانی ہو سکتی ہے- لفظ LUHA کی درمیانی کڑیاں جو اوپر درج ہوئیں- علماء سنسکرت کے مسلمات سے ہیں-

(ھ) بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں- جو کسی تلمیح، استعارہ یا کسی اور خصوصیت پر مبنی ہوتے ہیں- ایسے الفاظ میں جانوروں، درختوں، ملکوں کے نام، بعض صنعت و حرفت کی اصطلاحیں، بولی ٹھولی کے الفاظ، غلط العام الفاظ اسمائے علم شامل ہیں- جن کی بناء اکثر معلوم نہیں ہوتی- اس لئے وہ بھی کالمیت شمار ہوں گے- البتہ اگر ان کی بناء متعین ہو سکے تو ان کا عربی ماخذ بھی قائم ہو سکے گا-

(و) علاوہ ازیں یہ بات بھی نظر انداز نہیں ہو سکتی جو ابن فارس نے بیان کی ہے کہ "ساری زبان عربی ہم تک نہیں پہنچی"- اور امام شافعیؒ کی یہ تصریح بھی قابل لحاظ ہے کہ عربی زبان وسیع ترین زبان ہے- اور سوائے نبی کے کوئی اور شخص اس کا احاطہ نہیں کر سکتا-

(مزہر ص 65)

اس لحاظ سے یہ بات خارج از امکان نہیں ہے- کہ شاذ کے طور پر چند الفاظ ایسے ہوں- جو دراصل عربی ہوں مگر اب تک ہماری رسائی ان تک نہ ہوئی ہو-

مندرجہ بالا استثنائیں النادر کالمعدوم ہیں- اور لیس لفظ عندھم الامن ھذہ اللھجۃ کے کلیہ پر اثر انداز نہیں ہو سکتیں کیونکہ استثناء اصول کا اثبات کیا کرتی ہے نہ کہ اس کی نفی-

(ز) پس اصول مندرجہ عنوان کے پیش نظر ہر زبان کا عربی الاصل ہونا لازمی ہے-

میکسملر (1823-1900ء) کا یہ قول بڑا معنی خیز ہے- کہ جس طرح کوئی شخص اس کائنات میں ایک نئے ذرے کا بھی اضافہ نہیں کر سکتا اسی طرح کوئی شخص زبان کا نیا مادہ بنانے پر بھی قادر نہیں ہے-

اس لئے جب ساری زبانیں عربی سے نکلی ہیں- تو ہر زبان کے مادے کا عربی الاصل ہونا ضروری ہے-

(ح) یہاں یہ ذکر کر دینا بھی خالی از فائدہ نہ ہو گا- کہ منن الرحمٰن کی روشنی میں گزشتہ تیئیس 23 سال کی شبانہ روز محنت سے بہ توفیق الٰہی خاکسار نے مندرجہ ذیل چوالیس (44) زبانوں کا عربی الاصل ہونا پایۂ تکمیل پہنچایا ہے-

ایشیا:- جاپانی- چینی- انڈونیشی- تبتّی- پالی- نیپالی- سنسکرت- آرین روٹ- ہندی پنجابی- گجراتی- مرہٹی- تامل- تلیگو- فارسی-

افریقہ:- سمیرین- اکاڈین- قدیم مصری زبان- یوگنڈا- سواحیلی- ائیسو- رن ین کور- یوروبا- ہوسا- بنتو- سمالی- تاراہمارا-

یورپ و امریکہ:- انگریزی- ویلش- روسی- سویڈش- ڈچ- پولش- جرمن- فرنچ- سپینش- یونانی- لاطینی- اطالوی- زیک- پرتگالی- سروین- اسپرنٹو- ٹرکش-

یہ سرمایہ تقریباً ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل ہے- اور لیس لفظ عندھم الامن ھذہ اللھجۃ کا اصول ان پر راست راست بلا کم و کاست صادق آتا ہے- فالحمدللہ علیٰ ذٰلک-

مندرجہ بالا زبانوں میں سے جاپانی- تبتی- آرین- روٹ- لاطینی- اطالوی- یونانی- سویڈش- ڈچ اور انگریزی- یہ نو زبانیں شائع ہو چکی ہیں اور باقی زبانوں کے متعلق ؏

غریب شہر سخن ہائے گفتنی دارد

اس تحقیق کے متعلق پاکستان ٹائمز 28 مارچ 1964ء کے فاضل تبصرہ نگار نے مفصل تبصرہ کے بعد لکھا:-

"جو فارمولے مصنف نے دریافت کئے ہیں- ان کی وضاحت برجستہ اور موثر مثالوں کے ذریعہ سے بخوبی کی گئی ہے- کتاب کا مطالعہ نہایت دلکش ہے- اور اس کا ہر صفحہ حیرت انگیز ہے- اس کتاب کی تالیف دو امور پر مبنی ہے- یعنی لمبے عرصہ تک بڑی بڑی زبانوں کا موازنہ کرنا اور علم اللسان کی کتابوں کا گہرا مطالعہ- اور جو بات بظاہر ناممکن نظر آتی تھی- اس کتاب کے ذریعہ سے آسان اور ایک حسابی صداقت ہو گئی ہے"-

قسط دوم آخر

اسی طرح مجلّہ صحیفہ نے ایک مفصل تبصرہ لکھا اور درج کیا کہ:-

"زیر نظر کتاب مصنف کی بیس سال کی محنت کا ثمر ہے- اس کتاب کی صورت میں مصنف نے لسانیات کے شعبے میں ایک ایسا صحیح اور محکم نظریہ پیش کیا ہے- جس سے السنہ عالم کے اوّلین ماخذ کے متعلق اختلاف ختم ہو جانے چاہئیں"-

عربی کا ام الالسنہ ہونا اب تک منصۂ شہود پر کیوں نہ آیا؟

مندرجہ بالا سوال کا جواب ایک مبسوط مقالے کا طالب ہے لیکن اس سوال کا مختصر جواب حسب ذیل ہے:-

1- فلالوجی کوئی پرانی سائنس نہیں ہے اس کی عمر زیادہ سے زیادہ دو سو سال کے لگ بھگ ہے- جب نقل و حمل کے ذرائع میسر آئے اور سیر و سفر کی راہیں آسان ہوئیں- اور عیسائی مشنریوں نے دنیا کے مختلف ممالک میں عیسائیت کی تبلیغ و اشاعت جاری کی اور ان ملکوں کی زبانیں سیکھیں- اور ان کی لغتیں طبع ہوئیں اور موازنہ السنہ کا غلغلہ بلند ہوا اور علم اللسان کی طرف خصوصاً اہل یورپ نے توجہ کی اور اس سے پیشتر یہ سہولتیں میسر نہ تھیں اس لئے آغاز زبان یا کسی زبان کے ام الالسنہ ہونے کا مسئلہ معرض التواء میں رہا- اور یہ قدرتی بات تھی-

2- اہل یورپ نے جب موازنہ السنہ کرنا شروع کیا- تو ابتداء میں ہی ایک ایسی سکندری کھائی- کہ آج تک سنبھالے نہ سنبھل سکے- وہ غلطی یہ تھی کہ انہوں نے عربی زبان کو قطعاً نظر انداز کر دیا.

اور اس کی وجہ یہ بیان کی کہ عربی زبان کے الفاظ تقریباً سارے کے سارے سہ حرفی الفاظ ہیں۔ بحالیکہ یہ تلازمہ دوسری زبانوں میں نہیں پایا جاتا۔ دوسری زبانوں میں یک حرفی، دوحرفی اور اس سے زیادہ الفاظ کے مادے ہیں۔ پس عربی اور دوسری زبانوں میں قدر مشترک تلاش کرنا ہے ایک محال جوئی ہے۔

(3) عربی کو نظر انداز کر کے اہل یورپ کا مطمح نظر سنسکرت بن گیا۔ اور چند الفاظ سنسکرت کے یورپ کی زبانوں سے مشابہ دیکھ کر یہ نظریہ قائم ہو گیا۔ کہ سنسکرت آرین زبانوں کی ماں ہے۔ جس میں یورپ کی تمام زبانیں شامل ہیں۔ یہ نظریہ لمبے عرصہ تک مقبول رہا۔ لیکن بالآخر یہ نظریہ حرف غلط کی طرح مٹ گیا اور ساقط الاعتبار قرار دیا گیا۔ اسی طرح ڈچ، اطالوی اور عبرانی کا دعویٰ کہ وہ ام الالسنہ ہیں۔ بے بنیاد قرار دیا گیا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ سنسکرت وغیرہ زبانوں کے روٹ نہایت تھوڑے ہیں اور اس قابل نہیں کہ دوسری زبانوں پر محیط ہو سکیں۔

4۔ اس پس منظر کے لحاظ سے بالآخر یہ نظریہ قائم ہوا کہ:۔

(الف) آغاز زبان سے متعلق جو مختلف نظریے ہیں وہ سب نادرست ہیں۔ اور یہی ماننا پڑتا ہے۔ کہ زبان انسان نے خود نہیں بنائی نہ یہ آوازوں کی نقالی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو سکھائی (خلق الانسان علمه البیان)

(ب) لازم ہے کہ دنیا کی تمام زبانیں سامی ہوں یا آرین یا کوئی اور خاندان ان سب کا منبع ایک ہی زبان ہو۔

(ج) لیکن وہ زبان جو سب زبانوں کا منبع اور ماخذ ہے یا تو زمانہ قبل از تاریخ معلومہ میں موجود تھی۔ اور اب گم ہو چکی ہے۔ یا یہ بھی ممکن ہے۔ کہ وہ زبان دنیا میں موجود ہو۔ اور تحقیق سے مل سکے۔

پس اس وقت علماء السنہ کا حرف آخر یہ ہے کہ زبان خدا تعالیٰ نے انسان کو سکھائی اور دنیا کی تمام زبانوں کا منبع فی الاصل ایک ہی تھا۔ اور اگر کوئی ایسی زبان دلائل شافیہ سے یہ امر ثابت کر سکے۔ تو وہ بخوشی اسے مان لیں گے۔

5۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت دیکھئے کہ زبانوں کا منبع دریافت کرنے کے سلسلہ میں اہل یورپ عربی کی طرف بالکل متوجہ نہیں ہوئے۔ اور یہ کونے کا پتھر معماروں نے مسترد کر دیا۔ حالانکہ تمام زبانوں کے خزانے اس کے نیچے پوشیدہ تھے۔

6۔ تمام اہل لسان اس بات پر متفق ہیں۔ کہ عربی کے روٹ تقریباً سب کے سب سہ حرفی ہیں۔ اور ہمیشہ سے غیر متبدل رہے ہیں۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ عربی کے روٹ کسی وقت کم و بیش یا تبدیل ہو کر سہ حرفی ہو گئے ہوں۔ اور ظاہر ہے کہ عربی کے روٹوں کا سہ حرفی ہونا اور غیر متبدل ہونا ایک مستقل پیمانہ ہے۔ جس سے باقی زبانوں کو پرکھا جا سکتا ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا کی تمام زبانیں عربی کے سہ حرفی روٹوں پر مبنی تھیں۔ مرور ایام سے ان میں کمی بیشی اور تغیر و تبدل ہوا۔ اور وہ ایک نئی شکل اختیار کر گئے لیکن یہ تغیر و تبدل ایسے معین اور حسابی اصول پر ہوا ہے کہ ہر زبان کے روٹ اپنے سہ حرفی روٹ کی طرف لوٹائے جا سکتے ہیں۔ خواہ وہ چینی زبان کے ایک سلیبل والے الفاظ ہوں یا سنسکرت کے یک حرفی یا زیادہ حروف کے طویل روٹ ہوں۔ یعنی دس پندرہ یا بیس حروف پر مشتمل الفاظ ہوں۔ سب کو عربی کے سہ حرفی مادے کی طرف حسابی طریق پر لوٹنا پڑے گا۔ گویا ایک کیمیائی عمل کے تجزیہ سے کمی کو پورا اور بیشی کو خارج کیا جا سکتا ہے۔ اس کیمیائی عمل کے نتیجے میں ہر زبان کے الفاظ دس بڑی قسموں میں بٹ جاتے ہیں۔ اور عربی مادہ صاف اور شفاف ہو کر بحال ہو جاتا ہے۔ نیز اس کیمیائی عمل اور اس نسخے کے اجزاء فلالوجی کے مسلمات سے ہیں۔ اس لئے کوئی بالغ نظر فلالوجسٹ ان کا انکار نہیں کر سکتا۔ منن الرحمٰن ص 87 پر ہے:۔

اور جب کوئی محقق کسی لفظ کے اصل کی تلاش کرتے کرتے محنت اور کوشش کے انتہائی درجہ تک پہنچ جائے گا۔ تو دیکھے گا کہ وہ لفظ عربی کا مسخ شدہ ہے گویا وہ ایک بکری ہے جس کی کھال اتاری گئی ہے۔ مثلاً

(1) OATH پہلے EED تھا۔ جو عہد بمعنی قسم ہے۔

(2) GINGER پہلے ZINGER تھا۔ لیکن اس سے پہلے یہ لفظ ZINGIBER تھا، جس میں را، لام کا بدل ہے (الراء اخت اللام) یعنی زنجبیل بمعنی جنجر۔ ظاہر ہے ایک قدم آگے عربی روٹ موجود تھا اور دراصل انگریزی لغت والوں کو GINGER کا روٹ نہیں مل سکا وامثالها کثیرة جدا۔

7۔ منن الرحمٰن نے اہل یورپ کے لسانی نظریات کو پاش پاش کیا اور سنسکرت کے متعلق ان کے غلو کو ناواقفی اور کم علمی پر مبنی ثابت کیا اور یہ سنسکرت کا ہوائی قلعہ جو عربی کو طاق نسیان پر رکھ کر اہل مغرب نے تیار کیا تھا۔ پیوند خاک ہو گیا۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

یعنی ان بعض جلد بازوں پر نہایت افسوس ہے۔ جو عیسائیوں میں سے حد سے زیادہ تجاوز کر گئے ہیں۔ اور انہوں نے سنسکرت زبان کو سب زبانوں سے بہتر سمجھ لیا ہے۔ اور واہی خیالات کے ساتھ اس کی تعریف کی ہے۔ اور ان کی مثال ایسی ہے۔ جیسا کہ کوئی رات کو لکڑیاں اکٹھی کرے یا سیلاب کا خس و خاشاک لے لے اور پانی کو چھوڑ دے یا مکدر پانی میں سے ایک گھونٹ لے لے اور صاف پانی کو چھوڑ دے۔ نیز فرماتے ہیں:۔

یعنی کیا تو ہندی زبان یعنی سنسکرت وغیرہ عجمی زبانوں کو نہیں دیکھتا کہ کیونکر ان کے اکثر الفاظ ان کے تراش خراش کے قبیل سے ہیں۔ پس ان کو خالص مفردات سے کیا نسبت ہے؟ غرض ان کے مفردات کا ناقص ہونا اور ان کی پونجی کا کم ہونا اس بات پر صاف دلیل ہے کہ وہ زبانیں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں اور نہ ابتدائی زمانہ سے ہیں۔

(منن الرحمٰن ص 80)

بلکہ اصل بات یہ ہے کہ:۔

یعنی فراست صحیح اور دل اور طبیعت فتویٰ دیتی ہے کہ وہ تمام زبانیں ضرورتوں کے وقت اور مفردات نہ ہونے کی وجہ سے گھڑی گئی ہیں۔ تا ان زبانوں والے محتاجگی کے چنگل سے نجات پائیں اور وہ ترکیبیں حاجت پیدا ہونے سے پہلے کسی کے دل میں نہیں گزریں۔

(منن الرحمٰن ص 80)

اوپر کے حوالوں میں مندرجہ ذیل اصولی باتیں مندرج ہیں:۔

اول:۔ سنسکرت قدیم زبان نہیں۔ اور یہ امر بالآخر یورپ والے بھی تسلیم کر گئے ہیں۔

دوم:۔ سنسکرت وغیرہ زبانوں کے مفردات نہایت تھوڑے ہیں۔ اور اسی وجہ سے وہ اپنے قلیل سرمایہ کو کام میں لا کر مفہومات اور الفاظ کو مصنوعی طور پر گھڑتی ہیں۔ جو مفردات کا بدل نہیں ہو سکتے۔

سوم:۔ عیسائی محققوں کا سنسکرت پر والہ و شیدا ہونا اور اسے ایک عظیم الشان زبان قرار دینا ناانصافی اور کم علمی پر مبنی ہے۔

یہ تینوں امور سنسکرت کے لاحق حال ہیں۔ جہاں تک مفردات کا تعلق ہے۔ سنسکرت کے ودوان کہتے ہیں۔ کہ سنسکرت کے کل مصادر کی تعداد 1500 یا 1700 یا حد درجہ دو ہزار کے قریب ہے۔ جن میں سے بہت سے گم ہو چکے ہیں۔

جہاں تک الفاظ کے گھڑنے کا سوال ہے سنسکرت کے ودوان کہتے ہیں۔ کہ سنسکرت میں تمام اسماء مصادر پر مبنی ہوتے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ 1500 یا کم و بیش مصادر پر مبنی جو اسماء ہوں گے۔ وہ دنیا جہان کی چیزوں پر کس طرح حاوی ہو سکتے ہیں۔ لازماً ان میں تکلف اور بناوٹ اور معہود ذہنی کے نقائص موجود ہوں گے۔ اور ”ضرورت ایجاد کی ماں ہے“۔ کے اصول پر ان کی تراش خراش ہو گی۔ اور مفردات کی طرح معین اور فصیح معنی ان میں نہیں ہو سکتے۔ اسی لئے سنسکرت کے 1500 روٹوں کی امداد کے لئے 25 کے قریب سابقے (Prefixes) اور دوسو کے قریب لاحقے (Suffixes) کام میں لائے گئے ہیں اور اس طریق پر یہ زبان ایک تصنع اور بناوٹ اور انسانی ذہن کی کاوش کا نتیجہ ہے نہ کہ خداداد فصاحت و بلاغت کی حامل جو کہ مفردات کا خاصہ ہے۔ یہ مضمون ایک الگ مقالے کا طالب ہے لیکن ہزاروں میں سے چند مثالیں اس صنعت کاری کی یہاں درج کی جاتی ہیں۔

DHAK-KHADA (a) دانتوں کو ڈھانپنے والا یعنی ہونٹ (DHK ضاحک۔ دانت۔ غطاء ڈھانپنا) ظاہر ہے کہ یہ لفظ بنایا اور گھڑا گیا ہے اور (شفہ۔ ہونٹ) کا بدل نہیں ہو سکتا۔

DEH (b)۔ روح کو چھپانے والا یعنی جسم۔ یہ مفہوم محض ایک خیال آرائی ہے (درح۔ چھپانا)

KSHAP-ISA (c) رات کا آقا یعنی چاند۔ (غسف۔ اندھیرا غمز۔ غالب آنا)

TARA-RAM-ANA (d)۔ تاروں سے محبت کرنے والا یعنی چاند (طرّ۔ چمکنا (ستارا) رام۔ خواہش دلانا)

AS-VA (e) دوڑنے والا۔ یعنی گھوڑا (سعی دوڑنا) خود اہل سنسکرت معترض ہیں۔ کہ دوڑنے میں گھوڑے کی تخصیص کیوں؟ ظاہر ہے کہ یہ لفظ ایک معہود ذہنی ہے۔

G-U (f) چلّانے والی۔ یعنی گائے (G عج چلّانا (بیل کا) سنسکرت والے خود معترض ہیں کہ چلّانے کے لحاظ سے گائے کی پابندی یعنی چہ؟ اس کا جواب سنسکرت نہیں دے سکتی۔ بلکہ عربی دے سکتی ہے۔ کیونکہ عـج بیل کی آواز کے لئے عربی میں مخصوص لفظ ہے۔ ؎

حدیث دلکش و افسانہ از افسانہ مے خیزد!

ف۔ دیکھئے یہ سنسکرت کا یک حرفی لفظ G-U عربی کی طرف لوٹ کر سہ حرفی ہو گیا۔ اور نیز وجہ تسمیہ سے متصف ہو گیا۔ یعنی لفظ G-U بمعنی بیل کا ڈکارنا۔

ACHAR-YA (g) جو اس قابل ہو کہ چل کر اس کے پاس جائیں۔ یعنی استاد (سار۔ چلنا + یائے قابلیت)

NADA (h) بجنے والا۔ یعنی بیل (ندی۔ گونج)

DARP-ANA (I) رعونت پیدا کرنے والا۔ یعنی آئینہ (ترف۔ سرکش بنانا) ایک پہلو سے یہ لفظ اچھی صنعت ہے۔ بیدل آئینے کے متعلق فرماتے ہیں۔

تو رعونت بمن فروختی
نیستم آنکہ تو نمو دستی

VIP (J) ہلنا (پودہ) VIP-ANA ہلتا ہوا (یعنی جنگل بوجہ درختوں کے) خیر یہ تو ہوا۔ لیکن اسی روٹ سے ہے۔ VIP-RA ہلایا گیا۔ یعنی الہام پانے والا۔ وحف۔ ہلنا (پودہ)

(K) یہ تصنع اور مرکب الفاظ کی ساخت بعض دفعہ تفریط اختیار کر لیتی ہے۔ مثلاً 39 حروف کا یہ ایک لفظ سنسکرت کا مایہ ناز ہے:۔

VARSHA-RITU- MASA- PAKSHA.
HO-VELA-DESA-PRADESA-VAT

اس لفظ کے اندر دراصل عربی کے گیارہ ثلاثی مادے سموئے گئے ہیں لیکن اس کی تفصیل کا یہ موقعہ نہیں۔ اس لفظ کے معنی ہیں۔ وہ شخص جو یہ بتا سکے کہ کون سا سال، موسم، مہینہ، پندرھواڑہ، دن، وقت، ملک اور جگہ ہے (دیکھو سنسکرت کی لغت مصنفہ میکڈانل ص 271)

ف اس قسم کے مطوّل الفاظ ویدوں میں بھی مستعمل ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ مندروں، پاٹ شالاؤں میں رہنے والا پنڈت صاحبان ایسے الفاظ اپنی طبع آزمائی کے لئے گھڑتے رہے اور مذکورہ قسم کے سینکڑوں الفاظ ثبوت ہیں۔ اس امر کا کہ

ضروریات کے ہجوم کے وقت اور مفردات کی کمی کی وجہ سے ایسے الفاظ گھڑے گئے۔

عیب مے جملہ بگفتی

ہنرش نیز بگو

مندرجہ بالا قسم کے الفاظ کو چھوڑ کر ایسے کثیر الفاظ بھی سنسکرت میں ہیں۔ جو مفرد اور خالص عربی الفاظ ہیں جن میں کوئی تغیر بھی نہیں ہوا۔

غیر زبانوں میں ایسے الفاظ بھی موجود ہیں۔ جو اپنی اصلی صورتوں میں باقی رہے۔ اور پردیس کی دھوپ اور گرمی نے ان کے چہروں کو متغیر نہیں کیا۔

(منن الرحمٰن ص 91)

بطور نمونہ سنسکرت کے چند ایسے الفاظ یہاں درج کئے جاتے ہیں:۔

سنسکرت	عربی	
BHARC چمکنا	برق۔	چمکنا
KSHOD بھوک	قصد	بھوک
KSHAP پھینکنا۔گالی دینا	قذف	پھینکنا۔گالی دینا
SOS خشک	شس۔	خشک ہونا
VAS چمکنا	بص	چمکنا
KSHA کم ہونا	خس	کم ہونا
KUL کنبہ	کل	کنبہ
KRIVI مشک	قربة	مشک
KSHAL دھونا۔	غسل	دھونا
KHEDA تکان۔	کد۔	تکان
SAPA لعنت۔	سب	لعنت کرنا
STR چھپانا	ستر۔	چھپانا
KASA چمک	غاث۔	چمکنا
KAL-YA صحتمند۔	قلة۔	صحت
KAS چلے جانا	قش۔	چلے جانا
ASA راکھ	اس۔	راکھ

GHARSA چھیلنا خرش چھیلنا + کھرچنا۔چھیلنا (ہندی) خرش۔چھیلنا

PIRTHU-I چوڑی کی گئی۔ یعنی زمین۔ فرطح۔چوڑا کرنا۔

PIRTHU-I بڑا فصیح ہے اور استثناء کے طور پر رباعی ہے۔

فائدہ نمبر1۔ تعجب ہے کہ میکسملر وغیرہ جو سنسکرت اور عربی زبانیں جانتے تھے ایسے صاف عربی الفاظ کو کس طرح نظر انداز کر گئے۔ مگر اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی مصلحت کار فرما تھی۔

فائدہ نمبر2۔ علامہ ابن جنیؒ کا احتمال جو نظریہ اول (ب) میں درج ہو چکا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ علم اللسان کا مسلمہ اصول ہے کہ جس زبان میں مترادفات کی کثرت ہوگی وہ قدیم تر زبان ہوگی۔ خاکسار نے ''روشنی اور گرمی'' کے مفہوم پر جو الفاظ مشتمل ہیں۔ وہ مندرجہ بالا چوالیس زبانوں سے اخذ کئے۔ تو کسی زبان میں دو کسی میں چار کسی میں دس یا پندرہ مترادف الفاظ تھے۔ اور کل ایسے الفاظ عربی میں موجود پائے۔ جن کی تعداد 200 کے قریب بنتی ہے۔ اس سے ظاہر ہے جیسا کہ منن الرحمٰن میں درج ہے کہ جب نسل انسانی دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلی۔ تو جو سرمایہ ام الالسنہ یعنی عربی سے ان کے ہاتھ میں تھا۔ وہی ان کی بولی کی بنیاد بنایا۔ اور اسی بضاعت مزجاۃ سے انہوں نے تکلف اور تصنع سے نئے مرکب لفظ گھڑے۔ جیسا کہ سنسکرت کے مندرجہ بالا مصنوعی الفاظ سے ظاہر ہے۔'' ہاں بعض الفاظ ایک سے زیادہ زبانوں میں مشترک ہیں۔ جیسا کہ لفظ ''خرش'' اور ''اس'' وغیرہ۔ لیکن باقی زبانوں میں عربی کے اور مادوں پر یہ مفہوم مبنی ہوں گے۔ مگر ہر ایک کا مادہ عربی ہی نکلے گا۔

نہان مرا کاشکار برند
زگنجہ است اگر تا بخارا برند

اس لئے یہ نظریہ درست نہیں کہ ایک ہی لفظ یا سارے عربی الفاظ مختلف زبانوں میں کیوں نہیں پائے جاتے؟

فائدہ نمبر3۔ اوپر درج ہوا ہے۔ کہ مسلمہ طور پر سنسکرت کے مادے پندرہ سو کے قریب ہیں۔ جو عربی لغت کے ایک گوشے میں سما سکتے ہیں۔ اس کم مائیگی کے باوجود اہل مغرب کا سنسکرت کو آرین زبانوں کی ماں قرار دینا صریحاً ایک غلو تھا۔ اور ''لالہ جی باغ میں تین بکائن'' کا مصداق۔ مقام شکر ہے کہ مستشرقین اس نظریے کو خیر باد کہہ چکے ہیں لیکن زمانہ قبل از تاریخ میں ایک ایسی ام الالسنہ کے وہ قائل ہیں۔ جو شائد ہو چکی ہے یا شاید دنیا میں باقی ہے۔ انشاء اللہ اس نظریے سے بھی عربی کے حق میں انہیں دستکش ہونا پڑے گا

چناں نماند چنیں نیز ہم نخواہد ماند

فائدہ نمبر4۔ سنسکرت کے مندرجہ بالا الفاظ سب ثلاثی ہیں۔ جس کی وجہ سے مستشرقین نے عربی کو در خور اعتنا خیال نہیں کیا تھا۔ حالانکہ یہ ایک مستقل اور معین اور قابل تبدیل پیمانہ ہے یعنی عربی زبان کے سہ حرفی مادے۔

فائدہ نمبر5۔ سنسکرت زبان کی تقریباً ساری لغت کو عربی تک خاکسار پہنچا چکا ہے۔ اور یہ محض نمونہ کے طور پر الفاظ درج کئے گئے ہیں۔

فائدہ نمبر6۔ دنیا کی مختلف زبانوں کی لغتیں بالعموم عیسائی مشنریوں نے اپنی غرض کے لئے بنائیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کی حکمت دیکھئے۔ کہ وہ سب ہمارے لئے مسخر کی گئیں۔

ایں سعادت چہ بو قسمت ما
رفتہ رفتہ رسید نوبت ما

غایت مافی الباب

سب سے پہلے قرآن حکیم نے یہ دعویٰ کیا۔ کہ عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے۔ اور حدیث نبویؐ میں بھی یہ اشارہ موجود تھا۔ لہٰذا یہ مکمل علم جو ایک مستقل سائنس کا درجہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پر منکشف کیا۔ اور آپ نے اس بارے میں تمام دنیا کو چیلنج دیا۔ جو اوپر درج ہو چکا ہے۔

ہمارے متقدمین بڑے محتاط تھے اور اس زمانے میں ان کے پاس وہ مواد السنہ کے بارے میں موجود بھی نہ تھا۔ جس سے حتماً اور قطع و یقین کے ساتھ یہ دعویٰ کیا جا سکتا اور اس کے ثبوت میں نا قابل تردید دلائل دنیا کی تمام زبانوں کو مدنظر رکھ کر دیے جا سکتے۔

اس زمانے میں مادی دنیا کے اندر سینکڑوں نئے علوم اور ایجادات دریافت ہوئیں۔ حسب پیشگوئی: و اخرجت الارض اثقالھا۔ اور جب دنیا میں موازنہ السنہ وغیرہ کا غلغلہ ہوا۔ تو روحانی دنیا میں بھی انکشافات ہوئے۔ از انجملہ قرآن حکیم کی بالا صداقت آفتاب نصف النہار کی طرح دنیا کے سامنے آ گئی تا کہ اسلام کی حقانیت' توحید باری اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کے متعلق ایک اور رنگ میں بھی اس علمی زمانے کے لحاظ سے اتمام حجت ہو سکے۔

اپنے وقت پر اور ضرورت زمانہ کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے اس قرآنی صداقت کو اپنے ایک بندے یعنی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پر مع دلائل و براہین منکشف کر دیا۔

(الفرقان ربوہ۔ ستمبر 1971ء)

شیخ ناصر احمد خالد صاحب

محترمہ نور بیگم صاحبہ

اہلیہ حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم

میری خوش دامن محترمہ نور بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم مختصر سی علالت کے بعد 29 مارچ 1998ء کو لاہور میں انتقال کر گئی تھیں۔ آپ مشہور قصبہ چک سکندر ضلع گجرات کی رہنے والی تھیں۔ 1983ء میں اپنی سب سے چھوٹی بیٹی عزیزہ امتہ الکریم نصرت صاحبہ اور داماد چوہدری مبشر احمد صاحب کے ساتھ سان ہوزے (امریکہ) چلی گئیں۔ مگر ان کا دل وہاں نہ لگا۔ چنانچہ وقفے وقفے سے پاکستان آ جاتیں۔ اور ہر وقت ربوہ اور پاکستان کو یاد کرتی رہتیں۔ 1996ء میں وہ مستقل طور پر ہمارے ہاں لاہور آ گئیں۔ 22 مارچ 1998ء کو ان پر برین ہیمرج کا حملہ ہوا۔ اور 29 مارچ 1998ء کو بے ہوشی کی حالت میں جناح ہسپتال لاہور میں انتقال فرما گئیں۔ میری اہلیہ نعیمہ ناصر صاحبہ نے اپنی علالت کے باوجود اور بچوں نے ان کی دن رات خدمت کی۔ اسی دن ان کا جنازہ میری رہائش گاہ 316۔ ایل بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور میں ادا کی گئی۔ جس میں بکثرت احباب جماعت احمدیہ شامل ہوئے۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں ان کا جسد خاکی ربوہ لے جایا گیا۔ اور نماز مغرب کے بعد بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ 29 مارچ کو چونکہ شوریٰ کا آخری دن تھا۔ چنانچہ ملک بھر سے آئے ہوئے احباب جماعت ان کی نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔

مرحومہ کی عمر 87-86 سال کے قریب تھی۔ انہیں اپنے نامور خاوند حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب، اپنے بیٹے مشہور احمدی مخلص وکیل چوہدری غلام مجتبیٰ صاحب ایڈووکیٹ لاہور۔ اور تین بیٹیوں کی وفات کے صدمات برداشت کرنا پڑے۔ جو انہوں نے نہایت ہمت، صبر اور استقامت سے برداشت کئے۔ عمر کے آخری حصہ تک بہت فعال رہیں۔ چنانچہ لجنہ کے اجلاسوں میں اور بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں نماز جمعہ اور عیدین میں باقاعدہ شامل ہوتی رہیں۔ ان کی آخری علالت میں برادرم سید ارشاد علی صاحب ابن جناب سید سمیع اللہ شاہ صاحب آف سیالکوٹ نے مرحومہ کی بہت خدمت کی۔ جزاک اللہ۔

ہمارے گھر میں ان کے قیام امریکہ کی ایک گروپ فوٹو لگی ہوئی ہے جس میں وہ حضرت صاحب اور دیگر فیملی ممبران کے ساتھ کھڑی ہیں۔ اس موقعہ پر حضرت صاحب نے ان سے فرمایا ''کہ آپ تو ہمارے احمدیہ ہوسٹل لاہور کی سپرنٹنڈنٹ ہوا کرتی تھیں'' (ڈاکٹر صاحب مرحوم احمدیہ ہوسٹل 32۔ ڈیوس روڈ کے سپرنٹنڈنٹ ہوا کرتے تھے)۔ مجھے برادرم خالد ہدایت بھٹی صاحب آف ماڈل ٹاؤن نے بتایا کہ 1947ء میں تقسیم ملک کے وقت ایک قافلہ قادیان سے ڈاکٹر صاحب کے فلیٹ واقع میو ہسپتال لاہور میں اترا تھا۔ بھٹی صاحب کی بطور خادم مجلس وہاں ڈیوٹی تھی۔ میں نے اپنی اہلیہ محترمہ نعیمہ ناصر صاحبہ سے دریافت کیا۔ کہ اس قافلہ میں کون لوگ تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ دیگر افراد کے علاوہ حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ اور بیٹیاں بھی شامل تھیں۔ 1947ء میں حضرت مصلح موعود قادیان سے ہجرت فرما کر رتن باغ لاہور میں مع افراد خاندان قیام پذیر ہوئے۔ اس ضمن میں مجھے ایک

باقی صفحہ 7 پر

کھیل کھلاڑی — غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

کھیلوں کے دلچسپ ریکارڈ اور خبریں

عبدالرزاق تیسرے نمبر پر

ون ڈے انٹرنیشنل کی باؤلنگ کے شعبہ میں کی جانے والی ورلڈ ریٹنگ میں سری لنکا کے مرلی دھرن پہلے، جنوبی افریقہ کے شان پولاک دوسرے اور پاکستان کے عبدالرزاق تیسرے نمبر پر آگئے ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کا شیڈول

چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ 3 تا 11 نومبر 2001ء نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور میں منعقد ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں پاکستان، ہالینڈ، کوریا، جرمنی، انگلینڈ اور آسٹریلیا کی ٹیمیں شریک ہونگی۔ ایف آئی ایچ نے ٹورنامنٹ کا میچ شیڈول جاری کردیا ہے۔

3 نومبر بروز ہفتہ	آسٹریلیا بمقابلہ کوریا
	جرمنی بمقابلہ ہالینڈ
	پاکستان بمقابلہ انگلینڈ
	کوریا بمقابلہ ہالینڈ
4 نومبر بروز اتوار	پاکستان بمقابلہ جرمنی
	انگلینڈ بمقابلہ آسٹریلیا
	پاکستان بمقابلہ ہالینڈ
6 نومبر بروز منگل	کوریا بمقابلہ انگلینڈ
	آسٹریلیا بمقابلہ جرمنی
7 نومبر بروز بدھ	انگلینڈ بمقابلہ ہالینڈ
8 نومبر بروز جمعرات	پاکستان بمقابلہ آسٹریلیا
	جرمنی بمقابلہ کوریا
9 نومبر بروز جمعہ	جرمنی بمقابلہ انگلینڈ
	آسٹریلیا بمقابلہ ہالینڈ
	کوریا بمقابلہ پاکستان
11 نومبر بروز اتوار	سیمی فائنل اور فائنل

ریسلنگ اور تشدد

امریکہ میں ہونے والی تازہ ترین تحقیق کے مطابق ریسلنگ کے مقابلے نوجوانوں کے پر تشدد جذبات ابھارنے کا سبب بن رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ویک فاریسٹ یونیورسٹی کی ایک ٹیم نے ریسلنگ کے شوقین 2 ہزار 2 صد 28 نوجوانوں سے سوال کئے جن کے جوابات سے حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق ان نوجوانوں میں سماج دشمنی تشدد کے جذبات دیگر نوجوانوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ پائے گئے ہیں۔

(روزنامہ دن 21 جون 2001ء)

وقار یونس سہ ملکی سیریز میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے باؤلر بن گئے

قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان وقار یونس آسٹریلیا کے خلاف میچ میں 6 وکٹیں حاصل کر کے سہ ملکی ویسٹ انڈیز کرکٹ سیریز میں سب سے زیادہ کھلاڑیوں کو آؤٹ کرنے والے باؤلر بن گئے۔ وقار نے اس سیریز میں 5 میچ کھیل کر 16 بیٹسمینوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔

واضح رہے کہ وقار یونس نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے میچ میں 36 رنز دے کر 7 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا تھا۔

سڈنی اولمپک پارک کو رہائشی کمپلیکس میں تبدیل کر دیا گیا

جدید ترین اولمپک کھیلوں کی میزبانی کا اعزاز حاصل کرنے والے عظیم الشان سڈنی اولمپک پارک کو رہائشی وخریداری مرکز میں تبدیل کیا جا رہا ہے تاکہ کثیر لاگت سے تعمیر ہونے والے اس پارک کو سفید ہاتھی بننے سے بچایا جا سکے۔ یہ اعلان ریاست نیو ساؤتھ ویلز کے وزیر اعظم باب کین نے کیا۔ اس طرح عنقریب یہ عظیم الشان پارک ایک مستقل رہائشی وکمرشل کمپلیکس میں تبدیل ہو جائے گا۔

(روزنامہ دن 21 جون 2001ء)

حکومت نے ملک میں کھیلوں کے فروغ کیلئے 22 کروڑ 17 لاکھ کی رقم مختص کر دی

وفاقی حکومت نے ملک میں کھیلوں کے فروغ کے لئے 22 کروڑ 17 لاکھ روپے کی رقم مختص کی ہے جس میں 16 کروڑ روپے کی لاگت سے ملک کے 5 شہروں میں مصنوعی ہاکی گراؤنڈز کے لئے آسٹروٹرف بچھائی جائے گی ان 5 شہروں میں پشاور، کراچی، ایبٹ آباد، کوئٹہ اور سیالکوٹ شامل ہیں ان میں سے ہر ایک سنٹر کے لئے 3 کروڑ 30 لاکھ روپے کی رقم رکھی گئی ہے اس کے علاوہ 3 کروڑ 25 لاکھ روپے کی رقم پاکستان اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلوں کی سہولیات، تعمیر اور تزئین وآرائش کے لئے مختص کی گئی ہے جب کہ مانسہرہ میں 1 کروڑ 64 لاکھ 70 ہزار روپے کی لاگت سے تعمیر کئے جانے والے اسٹیڈیم کیلئے 5 لاکھ 25 ہزار روپے کی مزید رقم مختص کی ہے۔

سگریٹ نوشی ممنوع

ورلڈ فٹ بال 2002ء کے دوران سٹیڈیمز کے اندر سگریٹ نوشی ممنوع ہوگی۔ اس کا مقصد فٹ بال کے ماحول کو آلودگی سے بچانا ہے۔ اس ضمن میں کوریائی حکومت نے حکومتی سطح پر پلان مرتب کیا ہے۔ سیئول کی ورلڈ کپ آرگنائزنگ اس سلسلے میں مشترکہ میزبان جاپان اور فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا سے بھی مذاکرات کر رہی ہے۔ 2002ء کا فائنل پہلی بار ایشیا میں کھیلا جا رہا ہے۔ جاپان اور جنوبی کوریا اس کے میزبان ہیں ورلڈ کپ اگلے سال 31 مئی سے شروع ہوگا اور 31 جون کو ختم ہوگا اور اس دوران 32 میچ ہوں گے۔ جنوبی کوریا کے آرگنائزر اس بات پر بھی غور کر رہے ہیں کہ میچوں کے دوران روزانہ کلین اپ وقفہ کیا جائے گا جس کے دوران تماشائی اپنے اردگرد پڑی ہوئی گندگی کو وقار عمل کر کے اٹھائیں گے۔ کمیٹی کے ترجمان کے مطابق سٹیڈیمز کو صاف رکھنے کے لئے مزید اقدامات بھی کیے جائیں گے۔

(روزنامہ پاکستان 26 جون 2001ء)

سیف گیمز میں تمام کھلاڑیوں کے ڈوپ ٹیسٹ ہوں گے

9 ویں سیف گیمز میں حصہ لینے والے تمام کھلاڑیوں کے ڈوپ ٹیسٹ ہوں گے۔ ڈوپ ٹیسٹ بین الاقوامی ڈوپنگ باڈی کی نگرانی میں کئے جائیں گے۔

سیف گیمز کی سولہ سالہ تاریخ میں پہلی بار اس ضمن میں جامع پلان بنایا گیا ہے۔ سیف گیمز کے ڈائریکٹر کرنل خالد نے کہا کہ ڈوپنگ کا بڑا مقصد کھلاڑیوں کو ممنوعہ قوت بخش ادویات کے استعمال سے روکنا ہے تاکہ مقابلے صحت مند جسم کے ساتھ ہوں۔

(روزنامہ پاکستان 26 جون 2001ء)

ایڈز کے خلاف مہم

دنیا کے معروف کرکٹرز جنوبی افریقہ میں ہونے والے ورلڈ کپ 2003ء کے دوران ایڈز کے خلاف مہم میں حصہ لیں گے۔ ٹورنامنٹ کے ایگزیکٹو کے مطابق اس سلسلے میں فنڈز اکٹھے کرنے کے لئے چیریٹی میلے جوہانسبرگ اور کیپ ٹاؤن میں ہوں گے جن میں ایڈز سے بچاؤ کے لئے رقم اکٹھی کی جائے گی۔ ان علاقوں میں میچز کے دوران تمام غیر ملکی کھلاڑی میلوں میں شرکت کریں گے۔ ڈاکٹر علی باقر کے مطابق ورلڈ کپ 2003ء جنوبی افریقہ میں ہونے والا کھیلوں کا واحد ایونٹ ہے اور یہ جنوبی افریقن ٹیموں کے لئے بہت اچھا موقع ہے کہ وہ بین الاقوامی ٹیموں کے ساتھ مل کر ایڈز کے خلاف مہم میں اپنا کردار ادا کریں۔ اہم کھلاڑیوں میں شان پولاک، سٹیو وا، ٹنڈولکر، انضمام الحق، وقار یونس، برائن لارا، جے سوریا اور بہت سے دیگر کھلاڑی اس مہم میں حصہ لیں گے۔

(روزنامہ خبریں 26 جون 2001ء)

بنگلہ دیش میں 100 سوئمنگ پول

بنگلہ دیش سوئمنگ فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش میں سوئمنگ کے فروغ کیلئے منظم بنیادوں پر کام ہو رہا ہے اور ہم بہت جلد عالمی سطح پر اپنی حیثیت منوالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ڈھاکہ میں اس وقت عالمی معیار کے 7 سوئمنگ پولز ہیں جب کہ بنگلہ دیش میں اس معیار کے سوئمنگ پولز کی تعداد 100 ہے۔ ڈھاکہ کے 2 سوئمنگ پول سوئمنگ فیڈریشن کے زیر اہتمام جب کہ 5 سوئمنگ پولز مختلف ادارے چلا رہے ہیں۔ سوئمنگ فیڈریشن کے مطابق بنگلہ دیش میں مزید عالمی سطح کے 20 سوئمنگ پولز زیر تعمیر ہیں جو جلد مکمل ہو جائیں گے۔

(روزنامہ پاکستان 26 جون 2001ء)

سیف گیمز: اتھلیٹوں کی میڈیکل سہولت کیلئے 30 لاکھ مختص

9 ویں سیف گیمز میں اتھلیٹوں کی صحت کے لئے حکومت نے 30 لاکھ روپے مختص کیے ہیں۔ ڈائریکٹر میڈیکل سیف گیمز کے مطابق تمام ہوٹلز جہاں اتھلیٹ رہائش پذیر ہوں گے وہاں ڈاکٹر اور ایمبولینس کی سہولیات مہیا کی جائیں گی جب کہ مقامی ہسپتالوں میں اتھلیٹوں کے لئے جدید سہولیات کا انتظام کیا گیا ہے۔ ابتدائی طبی امداد کے علاوہ کسی بڑے حادثے سے نمٹنے کے لئے ایک بڑا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ خالص پانی اور خالص کھانے کے علاوہ تمام ضروری طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ میڈیکل برانچ یہ تمام اقدامات بین الاقوامی اولمپک کمیٹی اور پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کے تعاون سے کر رہی ہے۔

(روزنامہ خبریں 27 جون 2001ء)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم اسد اللہ غالب صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے 26 جولائی 2001ء کو جڑواں بچوں یعنی ایک بیٹا اور ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود بچوں کے نام عنبرین صباحت اور عدیل احمد عطا فرمائے ہیں اور دونوں بچے خدا تعالیٰ کے فضل سے مبارک تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔ نومولود بچے مکرم عنایت اللہ خالد صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی کے پوتا پوتی اور مکرم مرزا محمد اقبال صاحب مرحوم دارالیمن شرقی کے نواسہ نواسی اور مکرم محب اللہ خالد صاحب امیر و مربی انچارج کانگو (زائر) کے بھتیجا بھتیجی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک، صالح خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم امتیاز حسین شاہد صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی لکھتے ہیں ہماری پیاری والدہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ مشیت ایزدی سے معمولی حادثہ کے باعث مورخہ 28 جون 2001ء صبح 8 بجے پی این ایس شفاء کراچی میں انتقال فرماگئیں۔ آپ کی عمر 65 سال تھی اور آپ شروع ہی سے 1/8 حصہ کی موصیہ تھیں۔ آپ مکرم اشفاق حسین صاحب صدر حلقہ مالیر کالونی اور ایڈیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن جماعت احمدیہ کراچی کی اہلیہ اور مکرم ڈاکٹر صابر الدین صدیقی صاحب آف بھارت کی بڑی ہمشیرہ تھیں آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 30 جون کو نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بعد نماز عصر پڑھائی۔ بوجہ موصیہ ہونے کے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ بعد تدفین محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کرائی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور تمام لواحقین کا حامی و ناصر ہو۔

فون نمبر

ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب ایم بی بی ایس ماہر امراض جلد کے گھر کا فون نمبر 213896

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہریداران کی اہلیہ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ کو 11 اگست جرمنی میں برین ہیمبرج ہوا۔ اس وقت بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اعلان تبدیلی نام

خاکسار نے شادی کے بعد 1978ء سے اپنا نام "عذرا سلطانہ" کی بجائے "عذرا جنود" رکھوایا ہے۔ سرکاری اداروں میں میرا یہی نام درج ہو چکا ہے۔ آئندہ سے مجھے اس نام سے لکھا اور پکارا جائے۔
عذرا جنود۔ گلشن جنود سانحی پارک کلب روڈ سرگودھا

اعلان داخلہ

بقائی میڈیکل یونیورسٹی کراچی نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

MBBS

BDS

B. Pharmacy

B.Sc. Nursing

B.Sc. Medical Technology

داخلہ فارم کیم اکتوبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ، ڈان 13۔اگست 2001. (نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 5

دلچسپ واقعہ یاد آگیا ہے۔ میری اہلیہ صاحبہ نے بتایا کہ ایک دفعہ دو خواتین حضرت صاحب کی ملاقات کے لئے رتن باغ گئیں۔ خادمہ نے کہا کہ کہاں سے آئیں ہیں؟ ایک نے جواب دیا۔ "جیل سے" دوسری نے کہا "پاگل خانہ سے" وہ خادمہ حیران پریشان حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اور بتایا کہ اس طرح دو عورتیں ہیں۔ جو یہ کہتیں ہیں۔ حضرت صاحب مسکرا پڑے اور فرمایا "وہ ٹھیک کہتی ہیں۔ ایک کا خاوند ڈاکٹر غلام مصطفیٰ جیل میں ڈاکٹر ہے۔ اور دوسری کا خاوند ڈاکٹر سراج الدین پاگل خانہ میں ڈاکٹر ہے"۔

مرحومہ کو لمبے عرصے تک افراد جماعت کی خدمت کا بہت موقعہ ملا۔ کنور ادریس صاحب کے والد چوہدری عزیز احمد باجوہ صاحب ایڈووکیٹ اور دیگر افراد باجوہ خاندان سے ڈاکٹر صاحب کے بہت قریبی اور برادرانہ تعلقات تھے۔ چنانچہ سی۔اے۔رحمان صاحب ایڈووکیٹ کی والدہ صاحبہ جنہیں ہم "پھوپھی رسول بی بی" کہا کرتے تھے۔ جو رفیقہ حضرت مسیح موعود تھیں۔ اور سو سال کی عمر میں وفات پائی۔ ہمیشہ ڈاکٹر صاحب کے گھر میں جلسہ سالانہ کے ایام میں قیام فرماتیں۔ اب بھی جب کوئی باجوہ خاندان کا فرد ملتا ہے۔ تو ڈاکٹر صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کا ضرور ذکر کرتا ہے۔

جب حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ مرحومہ بیمار ہو کر لاہور ہسپتال میں داخل ہوئیں۔ تو ڈاکٹر صاحب مرحوم چوبیس گھنٹے ان کی خدمت کیلئے ان کے بیڈ کے پاس کھڑے رہتے۔ چنانچہ انگریز ڈاکٹر کرنل ھیز اور دیگر ڈاکٹر صاحبان حیران ہو کر ڈاکٹر صاحب سے پوچھتے تھے۔ کہ "یہ مریضہ آپ کی کیا لگتی ہیں"؟ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاکٹر صاحب کی اس خدمت کو ہمیشہ یاد رکھا۔ اور ہمیشہ ہم سے اپنائیت، محبت اور شفقت کا سلوک فرمایا ہے۔ چنانچہ مرحومہ کی وفات پر حضرت صاحب نے لنڈن سے میری اہلیہ صاحبہ اور ان کے دیگر بہن بھائیوں کے نام علیحدہ علیحدہ دستخط شدہ تعزیتی خطوط میں حضور نے تحریر فرمایا۔ "...... میں جانتا ہوں۔ مرحومہ نیک دعا گو خاتون تھیں۔ آپ کے ابا مرحوم سے تعلقات اور ان کی خدمات تو ہمیشہ یاد رہیں گی"

محترمہ نور بیگم صاحبہ کی وفات پر ان کی نماز جنازہ غائب کی خبر دیتے ہوئے اخبار الفضل ربوہ 16 جون 1998ء لکھتا ہے۔

"ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب سلسلہ کی تاریخ میں اور حضرت مصلح موعود کے ساتھ خصوصی تعلق کی بناء پر ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ ان کی اہلیہ محترمہ نور بیگم صاحبہ نہایت کم گو اور سلسلہ کی فدائی خاتون تھیں۔ ان کے اخلاص کی وجہ سے حضرت صاحب نے خود ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا فیصلہ فرمایا"۔

احباب جماعت احمدیہ سے مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان کے ساتھ مذاکرات جاری رہیں گے

بھارت کے وزیراعظم نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ امن مذاکرات کا سلسلہ جاری رہے گا وہ دہلی کے لال قلعہ میں بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ بھارتی ٹی وی کے مطابق انہوں نے پاکستان کو صاف طور پر کہا کہ بھارت جموں کشمیر میں سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کو قطعی برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان سے تعلقات سدھارنے اور امن مذاکرات کا سلسلہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

اسرائیلی ٹینک بیت اللحم کے علاقہ میں داخل ہوگئے

اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے قصبے میں بیت جالہ پر قبضے کے بعد بیت المقدس میں بیت اللحم تک پورے علاقے کا محاصرہ کرلیا ہے۔ اور اسرائیلی ٹینکوں نے بیت اللحم کے اردگرد فلسطینی گاؤں میں داخل ہونے کے بعد پوزیشنیں سنبھال لی ہیں۔

بھارتی یوم آزادی پر مجاہدین کی کارروائیاں

مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر مجاہدین کی مختلف کارروائیوں میں بھارت کے ایک کرنل، ایک میجر اور ایک کیپٹن سمیت 38 فوجی ہلاک ہوگئے۔

امریکہ کے جنگلوں میں آگ

امریکہ کی مغربی ریاست کیلی فورنیا میں 40 مقامات پر جنگلوں میں زبردست آگ لگی ہوئی ہے۔ جس سے چار لاکھ ایکڑ رقبہ جل کر راکھ ہوگیا ہے۔ آگ بجھانے کے عملے کے دس ہزار کارکن سرگرم عمل ہیں۔ آگ لگنے سے اربوں ڈالر کی لکڑی بھی جل کر خاکستر ہوگئی ہے۔

اسرائیل دہشت گردی بند کردے

چین نے فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کی شدت بڑھنے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اسے خبردار کیا ہے کہ وہ فلسطینی علاقے میں دہشت گردی کا سلسلہ بند کرے ورنہ پورا مشرق وسطیٰ تشدد کی لپیٹ میں آجائے گا اور پورا عالم عرب اسرائیل کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا۔ بیجنگ میں وزارت خارجہ کے ایک ترجمان مقبوضہ مشرقی بیت المقدس میں فلسطینی اتھارٹی کے ہیڈ کوارٹر اورنیٹ ہاؤس پر اسرائیلی فوج کے قبضے کی زبردست مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس کارروائی سے فریقین کے درمیان معاہدوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہوتی ہے۔

پولیس اور ڈرگ سمگلروں میں تصادم

میکسکو کے دارالحکومت میں ڈرگ سمگلروں اور پولیس کے تصادم میں 12۔افراد ہلاک ہوگئے۔

افغانستان میں مغربی سفارتکاروں کو ناکامی

طالبان حکام نے مغربی سفارتکاروں کو افغان میں قید امدادی کارکنوں سے ملاقات کی اجازت دینے سے صاف انکار کردیا۔ امریکہ، آسٹریلیا اور جرمنی کے سفارت کار کابل پہنچے لیکن طالبان کے وزیر خارجہ وکیل احمد متوکل ان سے ملے بغیر کابل سے کہیں اور چلے گئے۔

چیچنیا میں خونریز جھڑپیں

روس کی مسلم اکثریتی علیحدگی پسند ریاست چیچنیا میں سرکاری فوج اور مجاہدین کے درمیان مزید جھڑپیں ہوئیں جن میں 13 چیچن مجاہد شہید ہوگئے۔ ایک اور جھڑپ میں 3 روسی فوجی بھی ہلاک ہوئے۔

مشترکہ کرنسی کے اجراء کا منصوبہ

یورپی اقتصادی یونین کی طرح سارک کے ممالک نے بھی جنوبی ایشیا اکنامک اینڈ کرنسی یونین اور مشترکہ منڈی کے قیام کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس کا اعلان سارک کے اعلیٰ عہدیدار نے کیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ باہمی تجارت کو آزاد کردیا جائے گا۔ اس سال منعقد ہونے والے سارک کے سربراہ اجلاس میں اس بارے میں کوئی فیصلہ متوقع ہے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 16-اگست- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 21 زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ
☆ جمعہ 17-اگست غروب آفتاب: 6-53
☆ ہفتہ 18-اگست طلوع فجر: 4-04
☆ ہفتہ 18-اگست طلوع آفتاب: 5.33

گوادر میں زمین کی خرید وفروخت پر پابندی

وفاقی وزیر مواصلات نے کہا ہے کہ چین نے اپنی تاریخ میں نرم ترین شرائط پر پاکستان کا قرضہ دیا ہے ایران کے ٹرکوں کے ساتھ پاکستان میں ویسا ہی سلوک کیا جائے گا جو وہ پاکستانی ٹرکوں کے ساتھ کریں گے- ایران نے پاکستانی ٹرکوں کو زاہدان تک محدود کرنے کا سلسلہ ختم کرنے کا یقین دلایا ہے اب پاکستانی سارے ایران میں بلا رکاوٹ آجا سکیں گے- ایسی ہی سہولت ایرانی ٹرکوں کو بھی حاصل ہوگی- انہوں نے کہا ان کا دورہ چین بے حد کامیاب رہا- چینی ماہرین نے گوادر کو میجر پورٹ بنانے کے لئے فنی لحاظ سے بہترین جگہ اور ہر لحاظ سے قابل عمل قرار دیا ہے- اسی لئے حکومت نے گوادر کی زمین کی خرید وفروخت پر پابندی عائد کردی ہے-

ایم کیو ایم پر بھی پابندی لگ سکتی ہے وفاقی

سیکرٹری داخلہ نے کہا ہے کہ بوقت ضرورت ایم کیو ایم پر بھی پابندی عائد کی جاسکتی ہے تاہم اس کا دستیاب مواد اور شہادتوں پر انحصار ہوگا- انہوں نے یہ بات ایک پریس کانفرنس میں ایم کیو ایم کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی- اس موقع پر وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ یہ مواد اس معیار کا ہونا چاہئے جسے عدالت قبول کرے- وفاقی وزیر قانون نے اس پریس کانفرنس میں انسداد دہشت گردی کے ترمیم شدہ آرڈیننس کی تفصیلات پر روشنی ڈالی اور لشکر جھنگوی اور سپاہ محمد پر پابندیوں کے بارے میں سوالات کے جواب دیئے انہوں نے کہا کہ بنیاد پرستی اور دہشت گردی کے الزامات نے پاکستان کی ساکھ بری طرح متاثر کیا ہے-

سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ کے دفاتر سیل

حکومت نے حساس اداروں اور خفیہ ایجنسیوں کے تعاون سے ملک بھر میں سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ کی ضلعی سطح کی قیادت کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا ہے- اس سلسلے میں تحریک جعفریہ کے دفتر واقع مسلم ٹاؤن اور سپاہ صحابہ کے دفتر واقع شاہدرہ پر پولیس نے ریڈ کر کے دونوں دفاتر کو سیل کر دیا اس کے علاوہ دونوں جماعتوں کے کارکنوں کے گھروں پر چھاپوں کا سلسلہ شروع ہوگیا- سپاہ صحابہ کے مطابق ان کے لاہور کے دس کارکنان کو گرفتار کیا گیا ہے-

ہائیکورٹ نے برطرفی آرڈیننس جائز قرار دے دیا

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس چوہدری اعجاز احمد، مسٹر جسٹس میاں ثاقب نثار اور مسٹر جسٹس اعجاز چوہدری پر مشتمل فل بنچ نے سرکاری ملازمین کی برطرفی کے آرڈیننس کے خلاف مختلف محکموں کے ملازمین کی جانب سے دائر کی گئی 148 رٹ درخواستیں ناقابل سماعت قرار دے کر مسترد کردیں- فاضل عدالت نے اپنے فیصلہ میں قرار دیا کہ آئین کی دفعہ 212 کے تحت ہائی کورٹ کو سرکاری ملازمین کی سروس کے بارے میں مداخلت کا کوئی اختیار نہیں ہے- اس لئے درخواست دہندگان کو دادرسی کے لئے مجاز فورم سے رجوع کرنا چاہئے-

ملک کمزور اور عوام بدحال ہو رہے ہیں

بحالی جمہوریت کے اتحاد اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے بحالی جمہوریت کی جدوجہد میں سرگرم بعض جماعتوں کا ذکر کیا اور کہا کہ مسئلہ اب سسٹم یا شخصیات کا نہیں ملکی بقا کا ہے- ملک کمزور اور عوام بدحال ہو رہے ہیں- اس ملک کے قیام میں کسی ڈکٹیٹر کا کردار نہیں بلکہ یہ ایک سیاستدان نے بنایا تھا-

لسانی اور فرقہ وارانہ منافرت بھی دہشت گردی ہوگی

فرقہ واریت، لسانی تعصب، مذہبی منافرت پھیلانے اور مذہبی مقامات پر زبردستی قبضہ کو دہشت گردی قرار دے دیا گیا ہے- حکومت کو یہ اختیار بھی دے دیا گیا ہے کہ وہ کسی دہشت گرد تنظیم پر پابندی عائد کر کے اس کے دفاتر کو سیل اور اس کے اکاؤنٹس کو منجمد کر کے جملہ دہشت گرد تنظیموں اور افراد کی گرفتاری کے لئے کسی علاقے کا گھیراؤ کرنے کا بھی پولیس آفیسر کو اختیار دے دے- انسداد دہشت گردی کی عدالتوں میں مقدمات کی روزانہ کی بنیاد پر سماعت ہوگی اور فیصلہ سات روز میں سنائے جانے پر زور دیا گیا ہے- غیر قانونی طور پر آتشیں اسلحہ کے استعمال کی تربیت ودھماکہ خیز مواد ... تیاری کو بھی دہشت گردی قرار دے دیا گیا ہے- صدر مملکت نے انسداد دہشت گردی کے ایکٹ مجریہ 1997ء میں ترمیم کا آرڈیننس مجریہ 2001ء جاری کردیا ہے جس کا نفاذ فوری تصور ہوگا- جس میں لسانی اور فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کو بھی دہشت گردی قرار دے دیا گیا ہے-

پنجاب میں موسلا دھار بارشیں

صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت پنجاب کے متعدد شہروں میں موسلا دھار بارش ہوئی- تیز بارش کے باعث نشیبی علاقے پانی سے بھر گئے- مکانات گرنے اور کرنٹ لگنے سے 4 افراد جاں بحق ہوگئے- بالائی علاقوں میں بارش کے بعد دریاؤں میں پانی 4 لاکھ کیوسک سے بڑھ گیا ہے- دریائے چناب میں طغیانی آنے کی اطلاع بھی موصول ہوئی ہے-

یزمان میں 8 افراد قتل

غیر برادری میں شادی کرنے کی وجہ سے بھائی نے چار بہنوں ایک بھائی اور بہنوئی سمیت 8-افراد کو سوتے میں فائرنگ کر کے قتل کر دیا- مقتولین میں تین سالہ بچی اور ایک مہمان بھی شامل ہے- ملزم بیوی بچوں سمیت فرار ہوگیا-

ضلعی حکومتوں نے کام شروع کر دیا

ملک بھر میں نئے نظام کے تحت ضلعی حکومتیں قائم ہوگئی ہیں- ڈسٹرکٹ ناظمین نے اپنے عہدوں کا چارج لے کر ضلعی حکومتوں کا کنٹرول سنبھال لیا ہے- بلدیہ عظمیٰ لاہور سمیت تمام اضلاع میں ضلع کونسلوں کے ہالوں میں تقاریب منعقد ہوئیں- جن میں ڈسٹرکٹ حکومتوں کے سربراہوں نے ضلع کونسلوں کے اراکین کے اجلاسوں سے خطاب کیا-

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

BOOK POINT
Commercial Area
Chaklala Scheme No. 3
Rawalpindi - Ph. 504262
Prop: Syed Munawwar Ahmad

رحمان کون مہندی- ابٹن نور نور بیوٹی سوپ
پرس- بیگ- کاسمیٹکس
رحمان جنرل سٹور
بابر مارکیٹ مین بازار سیالکوٹ پاکستان
فون نمبر 597058

LIBRA
COMMUNICATION SYSTEMS
* Computer Software Develop & Training Institute of Information Technology
* Computer Hardware Sales, Service, Accessories & Upgradation.
* Hitech Satellite & Microwave Communication Equipment & Accessories
11, Waraich Plaza F-10 Markaz Islamabad.
Ph:051-292396, FAX:051-292396
Email: libracomm@hotmail.com

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
بے اولاد مردوں اور عورتوں کی حسرتیں
اٹھرہ- ایام کی بے قاعدگی- نرینہ اولاد کی خواہش
1960ء سے خدمت انسانی میں معروف بے مثال نام
ناصر کلینک
مین بازار نزد راجہ چوک حافظ آباد - فون 3391

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

HERCULES
HR
GENUINE PARTS
آٹو پارٹس کی دنیا میں بااعتماد نام
ہرکولیس
HERCULES
Mian Bhai
میاں بھائی
مینوفیکچرر
آئل فلٹر- بریک آئل

پٹہ کمانی- سلنسر بکس و سلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس

طالب دعا
میاں عبداللطیف- میاں عبدالماجد
Ph: 042-7932514-5-6
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ- کوٹ شہاب الدین- جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور
Fax: 042-7932517 E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk